Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ
۶ جمادی الاول ۱۳۷۹ھ

جلد ۴۸/۱۳ | ۸ نبوت ۱۳۳۸ ہش ۔ ۸ نومبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۶۲

صدر آئزن ہاور پاکستان اور بھارت میں مصالحت کرانے کی کوشش کرینگے

امریکی صدر کے متوقع دورے کے متعلق "ٹائمز آف انڈیا" کی قیاس آرائی

نئی دہلی ۷ نومبر۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ میں یہ امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ صدر آئزن ہاور پاکستان اور بھارت کو قریب تر لانے کی کوشش کریں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "صدر آئزن ہاور پاکستان اور بھارت دونوں کے دوست ہیں۔ لہذا ممکن ہے کہ وہ اپنی مساعی جمیلہ سے کام لے کر دونوں ملکوں کو ایک دوسرے سے قریب لانے کی کوشش کریں۔ امریکہ نے نہری پانی کا قضیہ نمٹانے بالخصوص عالمی بنک کے منصوبہ کے تحت تعمیراتی کاموں کے لئے مالی امداد مہیا کرنے میں نمایاں حصہ لیا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ اب تک پاکستان کے لئے امریکہ کی فوجی امداد بھی دونوں ملکوں کے درمیان اختلاف کی ایک وجہ بنی رہی ہے۔ لیکن حال ہی میں پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں جو اصلاح ہوئی ہے اور چین نے جو جارحانہ رویہ اختیار کیا ہے۔ اس سے غالباً اس مسئلہ کا پس منظر بھی بدل گیا ہو

جنرل اعظم خاں قائمقام صدر کے طور پر کام کرینگے

راولپنڈی ۷ نومبر۔ سرکاری اعلان کے مطابق جب تک صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں پاکستان سے باہر رہیں گے۔ صدارتی کابینہ کے سینئر رکن لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان ان کے قائمقام کے فرائض انجام دیں گے۔ صدر محمد ایوب خاں نو نومبر کو ایران کے سرکاری دورے پر روانہ ہونے والے ہیں۔

تیس کوہ پیما ہلاک ہو گئے

کھٹمنڈو ۷ نومبر۔ ماؤنٹ ایورسٹ کے نزدیک گوری شنکر کی چوٹی پر طوفان باد و باراں میں آج تیس کوہ پیما ہلاک ہو گئے گوری شنکر ۲۳۴۴۰ فٹ بلند ہے کوہ پیماؤں نے تین ہفتے قبل بیس ہزار فٹ کی بلندی پر کیمپ قائم کیا تھا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ نومبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ میں آپ نے اعمال صالحہ بجا لانے کے سلسلہ میں اپنی جماعتوں کی ذمہ داریوں پر بہت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی

پرسوں رات اور کل دن بھر یہاں مطلع ابر آلود رہا۔ اور وقفہ وقفہ سے بارش بھی ہوتی جس کی وجہ سے خنکی بڑھ گئی ہے۔ مطلع آج صبح بھی جزوی طور پر ابر آلود ہے۔

پنسلین کے کارخانے میں کام شروع ہو گیا

لاہور ۷ نومبر۔ داؤد خیل میں پی آئی ڈی سی کے پنسلین کے کارخانے میں تجربے کے طور پر کام شروع کر دیا گیا ہے فی الحال اس کارخانے میں سالانہ ستر لاکھ میگا یونٹ پنسلین تیار ہوں گی جو پاکستان کی نصف ضروریات کی تکمیل کر سکے گی۔ اس کے بعد اس مقدار کو دوگنا کر دیا جائیگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ اس وقت ضعف کی شکایت ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

ربوہ ۷ نومبر بوقت دس بجے صبح۔

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ اپنے رب کے حضور درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں تا وہ قادر خدا اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔ خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد بوقت دس بجے صبح۔ ربوہ ۷ نومبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۷ نومبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دن بھر بہتر رہی۔ مگر شام کو درد کی تکلیف ہو گئی۔ رات بھی درد ہوتی رہی —— احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں خاص طور پر درخواست دعا ہے۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ ربوہ

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ایک خصوصی تقریب

ربوہ ۷ نومبر:۔ بزم اُردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام اتوار مورخہ ۸ نومبر کو ۱½ بجے کالج ہال میں ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ جس میں جناب حمید احمد خانصاحب ایم۔ اے ایم لٹ۔ پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور۔ ڈاکٹر ایم صادق ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ ڈی وائس پرنسپل دیال سنگھ کالج لاہور و سابق وائس پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور اور جناب عبید ارحنت کی شرکت متوقع ہے۔

ارباب ذوق سے اجلاس میں شرکت کی درخواست ہے۔ (معتمد بزم اردو۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

چاند پر سائنسی رصدگاہ عنقریب قائم ہو جائیگی

آئندہ چند برسوں میں سائنسدان زہرہ اور مریخ پر راکٹ بھیج سکیں گے

ماسکو ۷ نومبر ایک روسی ماہر فلکیات جوزف شکلوسکی نے روزنامہ پراودا میں لکھا ہے کہ چاند پر سائنسی رصدگاہ کا قیام تکنیکی طور پر ممکن ہے۔ اور یہ رصدگاہ مستقبل قریب میں قائم کر دی جائے گی۔

شکلوسکی نے جنہوں نے سوڈیم کے بادلوں کا طریق کار ایجاد کیا تھا لکھا ہے کہ روس کے پہلے مصنوعی سیاروں نے چاند کی صورت حال کے متعلق جو معلومات بھیجی ہیں ان کی بناء پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ چاند پر سائنسی آلات بھیجنا ممکن ہے یہ آلات اپنے مشاہدات اور پیمائشیں زمین پر بھیج سکیں گے۔ اس روسی سائنسدان نے مزید لکھا ہے کہ انہیں اس بات کا یقین ہے کہ چاند پر مستقبل قریب میں رصدگاہ قائم ہو جائے گی۔

شکلوسکی نے کہا ہے کہ آئندہ چند برسوں میں سائنسدان زہرہ اور مریخ پر راکٹ بھیجنے کے قابل ہو جائیں گے۔ شکلوسکی نے حال ہی میں یہ نظریہ قائم کر کے سائنسدانوں کو حیران کر دیا تھا کہ مریخ ایک ایسا سیارہ ہے جہاں کسی وقت بڑی ذہین مخلوق رہتی تھی۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۸ نومبر ۱۹۵۹ء

تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

تخفیف اسلحہ کا مسئلہ مدت سے بڑی اقوام کا کھیل بنا چلا آتا ہے۔ دانشمندانِ مغرب نے ہی ہلاکی کے زیادہ سے زیادہ سامان پیدا کئے ہیں۔ اور اب وہی چاہتے ہیں۔ کہ کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ یہ سامان ہلاکت استعمال نہ کئے جائیں آج سائنس کی ترقی کی وجہ سے انسان قدرتی طاقتوں پر اتنا تصرف حاصل کر چکا ہے کہ اگر خدا نخواستہ کوئی ترقی یافتہ ملک چاہے تو زمین پر سے تمام زندگی کا خاتمہ کر سکتا ہے۔ نہ صرف ایٹم ہائیڈروجن اور کوبالٹ بم ہی تیار ہوئے ہیں۔ بلکہ مہلک جراثیم کا بھی اتنا ذخیرہ موجود ہو گیا ہے۔ کہ ساری انسانیت کو تباہ کرنے کیلئے کافی ہے۔

اگر یہ انتہائی تباہی کے اسلحہ ایجاد نہ بھی ہوتے تو پھر بھی گزشتہ جنگ میں عام طور پر جو ہلاکت کے سامان متحارب اقوام نے جا بجا استعمال کئے ہیں۔ وہی دنیا کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہیں اگرچہ وہ تباہی میں اتنے فوری اثر کے حامل نہیں۔ چنانچہ گزشتہ عالمی جنگ میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرانے کی وجہ جو بیان کی جاتی ہے۔ یہی ہے کہ اگر یہ بم پھینکے نہ جاتے تو جاپانی کبھی جنگ بند نہ کرتے۔ اور ممکن ہے کہ جو آہستہ آہستہ تباہی ہو رہی تھی۔ وہ کئی سالوں تک چلی جاتی۔ اور اس طرح تمام دنیا مدت تک جنگ کی مصیبت میں گرفتار رہتی۔

مشہور ناولسٹ مسز پرل بک نے حال ہی میں امریکی سائنسدان ڈاکٹر آرتھر ہال کامپٹن سے جس کی رائے سے جاپان پر بم گرائے گئے تھے۔ ملاقات کی ہے ڈاکٹر کامپٹن نے بم گرانے کے لئے یہی وجہ پیش کی ہے کہ اگر بم نہ گرائے جاتے تو جاپانی جو ایک غیرت مند قوم ہے کبھی ہتھیار نہ ڈالتی اور دنیا کے جنگ کے مصائب طویل سے طویل ہوتے چلے جاتے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اگر ایٹم وغیرہ بم پر کوئی مؤثر قدغن لگانے میں اقوام مغرب کامیاب بھی ہو جائیں اور بفرضِ محال کوئی قوم کسی آئندہ جنگ میں یہ بم اور زہریلی گیس اور مہلک جراثیم استعمال نہ بھی کرے۔ تو پھر بھی ترقی یافتہ اقوام کے پاس ان کے علاوہ جو سامان ہلاکت موجود ہے۔ وہ دنیا کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہے۔

آجکل کلی اسلحہ بندی کا سوال ہر طرف گونج رہا ہے۔ جب سے روس کے وزیر اعظم خروشچیف نے اپنے امریکی سفر کے دوران میں یہ تجویز پیش کی ہے۔ بہت سے ذمہ دار حلقے اس امر پر غور کر رہے ہیں۔ اور سوچنے میں مصروف ہیں۔ تاہم ابھی تک بڑی اقوام نے ٹال مٹول کی صورت میں کوئی بات نہیں کہی۔ اگرچہ یہ عام رائے ہے کہ خروشچیف کی تجویز کے متعلق غور و فکر کرنے میں کوئی ہرج بھی نہیں ہے۔

ادھر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے تخفیف اسلحہ کے بارے میں سیاسی کمیٹی کے ساڑھے تین ہفتہ کے مباحثوں کے بعد ایک قرارداد منظور کی ہے۔ یہ قرارداد اتفاق رائے سے منظور ہوئی ہے۔ کیونکہ اسمبلی کے پورے کے پورے بیاسی اراکین نے اس کی حمایت کی تھی۔ یہ قرارداد دس طاقتی اسلحہ کمیٹی جنیوا کے پاس بھیجی جا رہی ہے۔ اسکے ساتھ سیاسی کمیٹی کے مباحث کی روئداد اور برطانیہ اور روس کی تجاویز بھی بھیجی جا رہی ہیں۔ ایک معاصر نے لکھا ہے کہ یہ قرارداد اس لحاظ سے خوش آئند اور امید افزا ہے کہ اس قرارداد کو مرتب کرنے میں ان دو بڑی طاقتوں نے حصہ لیا ہے۔ جو مشرق و مغرب کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دوسرے یہ ہے کہ تمام اراکین نے اس کی حمایت کی ہے اس سے واضح ہوتا ہے۔ کہ امن پسند دنیا اسلحہ سازی کی دوڑ کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور اس کی یہ خواہش ہے کہ مسابقت کا میدان تخریبی نہیں تعمیری ہونا چاہیئے۔

پچھلی دو عالمی جنگوں نے عام انسان کو سوا شاید ان خود پرستوں کے جو جنگ میں زیادہ سے زیادہ کمائی کرنے کے حریص ہوتے ہیں۔ جنگ سے واقعی بیزار کر دیا ہے۔ جہاں تک دنیا کے عام انسانوں کا تعلق ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ گزشتہ عالمی جنگوں میں جو تباہی اور جس وسعت سے تباہی ہوئی ہے۔ اور یہ حقیقت کہ جنگ موجودہ ترقی یافتہ اسلحہ کی موجودگی میں کسی خاص میدان جنگ تک محدود نہیں رہتی۔ بلکہ قتل عوام کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ دنیا کے عوام خواہ وہ کتنے محفوظ مقامات پر رہتے ہوں۔ جنگ کے مصائب کا ہدف بن سکتے ہیں۔ جنگ کو شدید طور سے نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگے ہیں اس کے باوجود یہ سوال اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے کہ آیا جب تک انسان خاص کر مغربی انسان کی وہ ذہنیت ہے۔ جو خالص مادی نظریہ حیات کی وجہ سے پرورش پا چکی ہے۔ اس کی موجودگی میں مختلف ترقی یافتہ اقوام کے وہ لوگ جو صرف اپنی قوم کے نقطہ نظر سے سوچتے ہیں۔ کبھی کلی اسلحہ بندی کے کسی معاہدہ پر نہیں آئیں گے۔ اور اگر آ بھی جائیں تو کیا یہ ممکن ہے کہ زیادہ دیر تک اس معاہدہ پر قائم رہیں گے۔

پھر بھی اسلحہ بندی کے متعلق یا تخفیف اسلحہ کے متعلق جو کوشش اونچے حلقوں میں ہو رہی ہے۔ وہ خالی از فائدہ نہیں ہے۔ اس لحاظ سے بھی کہ اگر کوئی ایسا معاہدہ وجود میں آ جائے۔ تو بعد میں بہت ممکن ہے کہ یہی دانشمند ان اسباب پر بھی سوچنے لگیں۔ جن کی وجہ سے آج دنیا کی بڑی بڑی اقوام ایک دوسرے کی حریف بنی ہوئی ہیں۔ اور ایک دوسری کے مقابل تمام دنیا پر اپنا واحد بلا شرکت غیرے اثر قائم رکھنا چاہتی ہیں۔ اور بہت ممکن ہے کہ وہ اس نتیجہ پر پہنچیں کہ اقوام کی یہ ذہنیت محض حرص و ہوا کی وجہ سے ہے۔ اور یہ حرص و ہوا اسی وقت کم ہو سکتی ہے۔ جب انسان اپنے موجودہ مادہ پرست رویہ میں کوئی تبدیلی پیدا کرے۔ جو اس وقت تک ممکن نہیں۔ جب تک انسان خالق کائنات کے تصورات کو از سرِ نو نہ اپنائے۔ اور اس ورلی زندگی کو ہی منتہا سمجھنا نہ چھوڑ دے۔ بلکہ ایک ایسی دنیا کا قائل ہو جائے جو مادی دنیا سے ایک الگ دنیا ہے۔ جس پر ایمان لائے بغیر مادی دنیا کی افراط و تفریط کو اعتدال پسندانہ سطح پر نہیں لایا جا سکتا موجودہ کوششوں سے اس کا بہت بڑا امکان پیدا ہوتا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ خالص مادہ پرستی کے نظریات جن کو آج مغربی اقوام سائنسی ترقی کی بنیاد سمجھتی ہیں۔ یہ نظریات بے بنیاد ثابت ہوں۔ اور سائنسی ترقی ان نظریات کے بغیر بھی ہوتی رہے۔

اشاعتِ اسلام کیلئے مالی قربانی کے

وعدوں کیساتھ ہی نقد رقم ادا کرنے کے قابل رشک نمونے

—— گزشتہ سے پیوستہ ——

یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان پر جن مخلصین نے ایک دن کا عرصہ بھی نہ گذرنے دیا۔ اور اپنا وعدہ نقد ادا فرما دیا۔ ان کے اسمائےگرامی کی آخری قسط درج ذیل کی جاتی ہے۔

نمبر	نام	رقم
۴۴	جماعت احمدیہ چک ۲/۹۴ ش سرگودھا	۱۶۶—۱۴—۰
۴۵	" " میانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا	۱۹۸—۶—۰
۴۶	چک ۱۹۵ ضلع لائلپور	۵۰—۲—۰
۴۷	محمد لیسن صاحب مددگار کارکن آڈیٹر صدر انجمن	۱۳—۴—۰
۴۸	جماعت احمدیہ ڈاور ضلع جھنگ	۶۲—— —۰
۴۹	جماعت احمدیہ چک ۹۸ ش سرگودھا	۳۷۵—۱۲—۰
۵۰	میاں فضل الدین صاحب ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ۔	۳۲—۹—۰
۵۱	جماعت احمدیہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد	۲۲۲—۰—۰
۵۲	چوہدری محمد دین صاحب ضلع لاہور	۵۰—۴—۰
۵۳	قریشی عبد العزیز صاحب ربوہ	۸۴—۱۰—۰
۵۴	چوہدری فیروز الدین صاحب امرتسری انسپکٹر تحریک جدید معہ خاندان	۲۵—— —۰
۵۵	احمد الدین خادم کارکن دفتر وکیل المال معہ اہل و عیال	۱—۶—۰

اللہ تعالےٰ ان سب کی قربانی کو شرف قبولیت بخشے

وکیل المال اول تحریک جدید

اطلاع ۔ جملہ حصہ داران سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پراڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ انڈر لیکویڈیشن کو اطلاع دیتی ہے کہ کمپنی ہذا کا ایک جنرل اجلاس مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۵۹ء بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح بمقام ربوہ دفتر لیکویڈیٹر میں منعقد ہوگا۔ جس میں لیکویڈیشن کے بارے میں جو کارروائی ہوئی ہے۔ پیش کی جائیگی۔ نیز گذشتہ سال کے حسابات وغیرہ بھی پیش ہونگے۔

(لیکویڈیٹر۔ سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پراڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ)

فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) میں ہماری دوسری عظیم الشان مسجد کی

افتتاحی تقریب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ، وکیل التبشیر صاحب اور متعدد بیرونی احمدیہ مشنوں کے پیغامات معززین کی شرکت

اسلام کے پیغام کی وسیع اشاعت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی مبسوط تقریر

(از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بی۔ اے انچارج احمدیہ مشن مغربی جرمنی بتوسط وکالت تبشیر)

محترم وکیل التبشیر کی طرف سے بھی بذریعہ تار ایک اہم پیغام موصول ہوا جو مندرجہ ذیل ہے۔

جرمنی میں دوسری مسجد کے افتتاح کی تقریب پر میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں دو سال کے قلیل عرصہ میں باوجود انتہائی مشکلات کے جرمنی میں دوسرے خانۂ خدا کی تعمیر کی توفیق پانا خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے ہم خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی جرمنی کے دوسرے حصوں میں مزید مساجد کی تعمیر کی اس خواہش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی جس کا اظہار حضور نے ہمبرگ مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر ۱۹۵۷ء میں اپنے پیغام میں فرمایا تھا میں امید کرتا ہوں کہ فرینکفورٹ میں مسجد کی تعمیر اسلام کے بارہ میں غلط فہمیوں کے ازالہ کا موجب ہوگی۔ اور یہ مسجد اسلامی اخوت مساوات اور رواداری کے قیام کے لئے ایک نمونہ ثابت ہوگی۔ میں دلی دعا کرتا ہوں کہ جس طرح جرمن قوم مادی ترقی میں بہت زیادہ سبقت لے گئی ہے۔ اسی طرح روحانیت کے میدان میں بھی اس کا قدم شاہراہ ترقی پر گامزن ہو۔

(وکیل التبشیر)

مندرجہ ذیل مشنوں کی طرف سے بھی مبارکباد اور دعا کے پیغامات موصول ہوئے سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ سکنڈے نیویا۔ انگلینڈ سپین۔ نائیجیریا۔ غانا۔ ایسٹ افریقہ۔ ٹرینیڈاڈ۔ ڈچ گی آنا۔ رنگون۔ ماریشس۔

فرینکفورٹ میں افتتاح کے انتظامات میں ہمارے جرمن مبلغ برادرم عبدالشکور کنزے نے پوری امداد کی۔ یہ چند روز قبل وہاں پہنچ چکے تھے۔

افتتاح کی کارروائی

افتتاح کی تقریب مورخہ ۱۲ ستمبر کو عمل میں آئی۔ اس میں شمولیت کے لئے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ہالینڈ سے تشریف لائے۔ علاوہ ازیں ہمارے یورپ کے مبلغین میں سے برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب برادرم شیخ ناصر احمد صاحب۔ برادرم عبدالحکیم صاحب اکمل۔ برادرم بشیر احمد صاحب رفیق اور برادرم سید کمال یوسف صاحب بھی شامل ہوئے۔ جرمنی کے مختلف علاقوں سے ہمارے جرمن نومسلم اور بعض پاکستانی احمدی بھی تشریف لائے۔ ان کے علاوہ مدعوین کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ لوکل اخبارات اور پریس کے نمائندے اپنے کیمروں کے ساتھ خاصی تعداد میں موجود تھے۔

فرنکفورٹ گورنمنٹ کے متعدد نمائندے ہماری دعوت پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ فرینکفورٹ کے چیف میئر نے اپنے ذاتی نمائندہ Mr. Albrecht کو شمولیت کے لئے بھجوایا۔

افتتاح کی کارروائی تین بجے بعد دوپہر مکرم چوہدری صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے کی۔ خاکسار نے اپنی تقریر کے ذریعہ حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اور مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بعض اہم امور کا ذکر کیا۔ اور تعمیر کے کام میں حصہ لینے والے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ میں نے اس بات پر خاص طور پر زور دیا۔ کہ دو سال کے قلیل عرصہ میں سرزمین جرمنی میں اس دوسری مسجد کی تعمیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذاتی توجہ اور کوشش کی رہین منت ہے۔ اور یہ جماعت احمدیہ کی عظیم الشان کامیابی پر دلالت کرتی ہے۔ میری تقریر کے بعد برادرم عبدالشکور صاحب کنزے نے اسلامی تعلیمات کے بعض پہلوؤں پر عمدگی سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد (Mr. Albrecht) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں فرنکفورٹ کے چیف میئر کے ذاتی نمائندہ کی حیثیت سے اس مبارک تقریب میں شامل ہو کر خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ فرنکفورٹ میں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ان کی گورنمنٹ نے پورا تعاون کیا ہے۔ اور انہیں اُمید ہے۔ کہ یہ مسجد امن اور رواداری کے اصولوں کو بروئے کار لانے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔ آخر میں مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نائب صدر بین الاقوامی عدالت انصاف نے اسلام کے عالمگیر پیغام پر پرمغز، ایمان افروز اور دلچسپ پیرایہ میں صدارتی تقریر انگریزی زبان میں فرمائی۔ جس کا جرمن ترجمہ برادرم کنزے صاحب نے کیا۔ اس تقریر کا مکمل متن عنقریب اشاعت کے لئے بھجوا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اس کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے دعا کروائی۔ مسجد کے دروازہ پر تشریف لے جا کر دروازہ کھول کر رسم افتتاح ادا فرمائی۔ اور ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرا کر مکرم چوہدری صاحب نے پڑھائیں۔ اس کے بعد معزز حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ شام کا کھانا ہم اکٹھے کھایا جو مسجد کے کنٹریکٹر Mr. Schmidt نے اپنی طرف سے دیا۔

فرنکفورٹ ریڈیو کیساتھ خاکسار کا انٹرویو

افتتاح کے دن مورخہ ۱۲ ستمبر کو بوقت دو بجے خاکسار کا انٹرویو ریکارڈ ہوا۔ انٹرویو سے قبل میری خواہش کے مطابق اذان بھی ریکارڈ کی گئی جو برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے خوش الحانی سے دی یہ انٹرویو اسی روز کے پونے سات بجے ایک اہم پروگرام کے آخر میں نشر ہوا۔ اس طرح فرنکفورٹ کی تاریخ میں پہلی دفعہ اذان کے الفاظ فضا میں گونجتے ہوئے سنائی دیئے۔ اس انٹرویو کے دوران میں خاکسار نے مسجد کی اہمیت کو بیان کیا۔ اور اسلام کے بارہ میں بعض غلط فہمیوں کو دُور کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اسلام کو محمڈن ازم کا نام دینا سخت غلطی ہے۔ قرآن کریم میں ہمارے مذہب کا نام واضح طور پر اسلام بیان ہوا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں لکھا ہے۔ ان الدین عند اللہ الاسلام اور اسلام کے نام میں یہ امر مضمر ہے کہ یہ مذہب امن اور رواداری کا علمبردار ہے۔ اسی طرح خاکسار نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ اسلام (Preasthood) کا قائل نہیں۔ انٹرویو کے دوران میں جماعت کی تبلیغی مساعی کے بارہ میں بھی بعض امور مختصر طور پر بیان کئے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری مکی زندگی

۔۔ پیشگوئیوں سے بھری ہوئی ہے ۔

"قرآن شریف کا سب سے پہلا معجزہ اس کی اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے۔ پھر دوسرا معجزہ اس کی پیشگوئیاں ہیں سورۂ فاتحہ، سورۂ تحریم اور سورۂ نور میں کتنی عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری مکی زندگی پیشگوئیوں سے بھری ہوئی ہے۔ ان سب پر اگر خدا ترس دل لیکر ایک دانشمند انسان غور و تدبر کرے تو اس پر واضح ہو جائے گا۔ کہ آنحضرت کو کس قدر غیب کی خبروں پر خدا تعالیٰ سے اطلاع ملی۔ ایسے وقت میں جبکہ ساری کی ساری قوم آپ کی مخالف تھی۔ اور کوئی ہمدرد رفیق نہ تھا۔ یہ کہنا کہ سیھزم الجمع ویولون الدبر چھوٹی بات ہو سکتی ہے ظاہری اسباب کے لحاظ سے تو یہ فتوے دیا جاتا تھا کہ آپ کا خاتمہ ہی ہو جائے گا۔ مگر ایسی حالت میں آپ اپنی کامیابی اور دشمنوں کی ذلت اور نامرادی کی پیشگوئیاں کر رہے ہیں۔ اور آخر اسی طرح وقوع میں آیا جیسا آپ نے فرمایا تھا"۔

(الحکم جلد ۷ نمبر ۱۷)

اور اس طرح خدا کے فضل وکرم سے جرمنی بھر میں ریڈیو کے ذریعے اسلام کا پیغام وسیع پیمانے پر لوگوں تک پہنچانے کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں سوئس ٹیلیویژن نے مسجد کے افتتاح کے بارہ میں بعض ضروری حصے نشر کئے۔ جس کا انتظام برادرم شیخ ناصر احمد صاحب کے تعاون سے ہوا۔

پریس میں ذکر

مسجد فرنکفورٹ کے افتتاح کی کارروائی کا ذکر جرمنی بھر کے تمام اہم اخبارات نے کیا۔ اس وقت تک ہمارے پاس ان اخبارات کے قریباً ۷۰ کٹنگ موصول ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ان میں سے قریباً چالیس اخبارات نے مسجد اور افتتاح کی کارروائی کے بعض مناظر کے مختلف فوٹو بھی شائع کئے اور ان کے ساتھ ہماری تبلیغی مساعی پر عمدہ رنگ میں تبصرہ بھی کیا۔ ان اخبارات میں سے چند ایک اقتباسات خلاصۃً درج ذیل ہیں:۔

(۱) اخبار FRANK FURTER ALLGEMEINE جو جرمنی بھر کا بہت اہم اخبار ہے نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۲ ستمبر میں لکھا۔ ”جماعت احمدیہ جرمنی میں اپنی دوسری مسجد کا افتتاح آج بعد دوپہر عمل میں لا رہی ہے۔ اس جماعت کی پہلی مسجد دو سال قبل ہمبرگ میں تعمیر ہو چکی ہے۔ جماعت کا مرکز پاکستان میں ہے۔ جرمنی میں جماعت کے انچارج اور ہمبرگ مسجد کے امام مسٹر عبد اللطیف نے ایک بیان کے دوران مساجد کی تعمیر کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ فرنکفورٹ کی مسجد کی تعمیر کا اولین مقصد اسلامی امن اور رواداری کو قائم کرنا ہے“۔ اس اخبار نے اس اہم خبر کے ساتھ مسجد فرنکفورٹ کا نہایت شاندار فوٹو بھی شائع کیا۔ (باقی)

ولادت

مورخہ ۳۱/۱۰/۵۹ء بروز ہفتہ کو میرے ماموں جان حکیم محمد اسمٰعیل صاحب صادق ابن مرحوم چوہدری بوٹے خانصاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔

نومولود جناب منشی عبد العزیز صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گگو کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر درازی بخشے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

پارہ محمد سلیم ناصر گورنمنٹ ہائی سکول ساانگھر (سابق سندھ)

مجلس خدام الاحمدیہ کے اٹھارہویں سالانہ اجتماع کے ضروری کوائف

دینی اور دنیوی ترقیات کیلئے نظم و ضبط اور اطاعت کے جذبے کو ہر آن ترقی دینا از حد ضروری ہے

خدام کو چاہیئے کہ وہ اجتماع کی سہ روزہ تربیت کو بعد میں بھی برقرار رکھیں تا اس کی برکات کا سلسلہ سال بھر تک جاری رہے

اجتماع کے اختتامی اجلاس سے مجلس مرکزیہ کے نائب صدر محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کا پُر اثر خطاب

(۵)

عام دینی معلومات کا امتحان

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اجتماع میں شریک جملہ خدام کا ایک تحریری امتحان بھی لیا گیا۔ جس کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ خدام عام دینی معلومات سے کس حد تک بہرہ ور ہیں۔ اس میں ہر خادم کی شمولیت لازمی تھی۔ اجتماع کے آخری روز یعنی مورخہ ۲۵ اکتوبر ۵۹ء کو جب تمام خدام ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد اختتامی اجلاس میں شمولیت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع ہوئے تو ان میں ایک امتحانی پرچہ تقسیم کیا گیا جس میں عام دینی معلومات سے متعلق چھوٹے چھوٹے ۳۹ سوالات درج تھے۔ ہر سوال کا جواب ایک ایک دو دو لفظوں میں اسی پرچے میں جواب کے خانے میں درج کرنا تھا۔ اس کے لئے ۴۰ منٹ مقرر تھے۔ سوالات حد درجہ آسان تھے ان میں اسلام کے موٹے موٹے عقائد اور اسلامی تاریخ اور تاریخ احمدیت کے نہایت ہی اہم اور از حد معروف واقعات کے متعلق بعض عام فہم باتیں دریافت کی گئی تھیں۔ خدام نے اس میں بڑے ذوق و شوق کے ساتھ حصہ لیا۔ اجتماع میں شریک کوئی ایک خادم بھی ایسا نہ تھا جو اس میں شریک نہ ہوا ہو۔ خدام میں علمی ذوق پیدا کرنے اور انہیں اہم دینی معلومات کو ازبر یاد رکھنے کی مشق کرانے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کی طرف سے اس قسم کے انتہائی سہل امتحان کا اہتمام ایک نہایت ہی مبارک قدم ہے اس کے نتیجہ میں امید ہے آئندہ خدام اس امر کی خاص کوشش کریں گے کہ وہ سال کے دوران میں دینی کتابیں پڑھتے رہیں اور اہم دینی موضوعات پر جو تقاریر سنتے ہیں ان کے مضامین کو بھی ہمیشہ یاد رکھیں اور انہیں کسی حال میں بھی فراموش نہ کریں۔

اجتماع کا اختتامی اجلاس

تین روز تک دن اور رات دینی تربیت کے ایک خاص پروگرام کے تحت گزارنے کے بعد بالآخر مورخہ ۲۵ اکتوبر کو پونے تین بجے سہ پہر کے قریب اجتماع کے اختتامی اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا جس میں اجتماع میں شریک دو ہزار کے قریب خدام اور اطفال کے علاوہ مجلس انصار اللہ کے اراکین بھی بہت بھاری تعداد میں زائرین کے طور پر شریک ہوئے۔ اجتماع کے پروگرام میں اختتامی اجلاس کو ایک خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ اس اجلاس میں مجلس خدام الاحمدیہ کے محترم نائب صدر صاحب نہ صرف یہ کہ علمی اور ورزشی مقابلوں میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے والے خدام کو اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرماتے ہیں بلکہ انہیں اپنے اختتامی خطاب میں بیش قیمت نصائح اور زرّیں ہدایات سے بھی نوازتے ہیں تاکہ وہ واپس جا کر اجتماع کی سہ روزہ تربیت کو اپنی روز مرہ کی زندگی میں جاری رکھیں اور اس طرح اسلامی نقطۂ نگاہ سے ایک کامیاب و بامراد زندگی گذارنے کی کوشش کریں۔

تقسیم انعامات

اختتامی اجلاس کی کارروائی محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو کراچی کے مبارک مصلح الدین صاحب ایم اے نے کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم نائب صدر صاحب نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے ان ۹۷ مجالس کے نام پڑھ کر سنائے جنہوں نے گذشتہ ایک سال کے دوران میں اپنی اپنی مجالس کے اراکین اور جماعت کے دیگر احباب سے تحریک جدید کا چندہ سو فیصدی وصول کرنے میں نمایاں طور پر جدوجہد کی تھی۔ آپ نے ان تمام مجالس کے اس کام پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور ان کی فرض شناسی پر انہیں مبارکباد دی۔ بعدہٗ آپ نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اول اور دوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور بارک اللہ لکم کہہ کر انہیں دعا دی کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابیاں خود ان کے لئے ان کی مجالس اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے اور انہیں مزید دینی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

خدام سے پُر اثر خطاب

انعامات تقسیم فرمانے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ دین اور دنیا دونوں میں ترقی کرنے کے لئے تنظیم و ضبط اور اطاعت کے جذبے کو ہر آن ترقی دینا از حد ضروری ہے آپ نے خدام کو تلقین فرمائی کہ وہ اجتماع کی سہ روزہ تربیت کو بعد میں بھی اپنے اندر برقرار رکھیں اور جس طرح انہوں نے تین دن دعاؤں۔ ذکر الٰہی نیز علمی اور ورزشی مشاغل میں گذارے ہیں اسی طرح وہ یہاں سے جانے کے بعد بھی اپنے فارغ اوقات کو دعاؤں ذکر الٰہی اور علمی اور ورزشی مشاغل کے لئے وقف رکھیں تا ان کے اندر وہ نیک تبدیلی پیدا ہو جو اسلام اور احمدیت کا منتہائے مقصود ہے۔ آپ نے فرمایا اس طرح اجتماع کی برکات کا سلسلہ سال بھر تک ان کے درمیان جاری رہے گا اور وہ ان سے مستفید ہوتے چلے جائیں گے۔

محترم میاں صاحب موصوف نے آغاز کار تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنا اٹھارواں سالانہ اجتماع کامیابی اور خیر و خوبی سے منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور اس طرح رضائے الٰہی کی راہوں پر چلنے اور نسلاً بعد نسلٍ چلتے چلے جانے کے عزم کی تجدید کا ایک اور موقعہ عطا کیا۔ اس پر ہم جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کم ہے۔

(آگے صفحہ ۵ پر)

درخواست دعا

میرے ابا جان شیخ فیروز الدین صاحب تاجر چرم جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں اور شیخ شمس الدین صاحب مرحوم کے بڑے لڑکے ہیں چند روز سے سانس کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمود احمد اختر ۱۸۔ سلطان پورہ لاہور)

جسمانی اور روحانی تربیت

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ جیسا کہ آپ لوگ اچھی طرح جانتے ہیں۔ ہمارا یہ اجتماع میلے کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور نہ یہ کوئی سیاسی اجتماع ہے ہماری جماعت خالصتہً ایک مذہبی جماعت ہے اور اس کا مقصد دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ کرنا ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد اسی لئے رکھی گئی تھی کہ جماعت کے نوجوانوں کے دلوں میں اسلام کی محبت اس درجہ رچ جائے۔ کہ خدمت اسلام کا فریضہ بجالانے میں انہیں ایک لذت محسوس ہونے لگے۔ اور اس طرح وہ حقیقی معنوں میں اسلام کے سچے اور وفاشعار خادم بن جائیں۔ اس لحاظ سے میں امید رکھتا ہوں۔ کہ آپ یہاں سے اس عزم کے ساتھ واپس اپنے گھروں کو جائیں گے۔ کہ آپ نے یہاں تین دن رہ کر جو روحانی اور جسمانی تربیت حاصل کی ہے۔ اسے اپنی اپنی جگہ سال بھر جاری رکھیں گے۔ اس ضمن میں میں یہ بات آپ پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ دنیا میں کامیاب زندگی گذارنے کے لئے روحانی اور جسمانی دونوں تربیتیں ضروری ہیں۔ جسمانی تربیت سے مراد یہ ہے کہ انسان صحت مند ہو۔ صحت مندی کی اہمیت اس قدر واضح ہے کہ مجھے اس کے متعلق زیادہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ اگر انسان کی صحت ٹھیک نہ ہو۔ تو وہ دینی فرائض بھی پورے طور پر ادا نہیں کر سکتا، اس لئے ضروری ہے کہ آپ لوگ جن کی زندگی کا مقصد خدمت اسلام ہے۔ تندرستی کا خاص خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے جسم کا بھی ایک حق رکھا ہے اور وہ یہی ہے کہ اسے صحت مند اور تندرست حالت میں رکھا جائے۔ اس کے لئے مناسب غذا مناسب آرام اور مناسب ورزش ضروری ہے۔ آپ حتی المقدور اپنی غذا کا بھی خیال رکھیں۔ اور جہاں ہرگز ہرگز محنت سے جی نہ چرائیں۔ وہاں مناسب حد تک آرام بھی کریں۔ تاکہ تندرستی برقرار رہنے کے نتیجہ میں آپ دینی اور دنیوی فرائض کی ادائیگی میں اور زیادہ مستعدی اور تندہی کا مظاہرہ کر سکیں۔ اسی طرح مناسب ورزش بھی صحت کو برقرار رکھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس سے استفادہ بھی ضروری ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں ان دنوں میں ورزشی مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ یہ مقابلے آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ جسم کا بھی ایک حق ہے اور ہمیں جسم کو اس حالت میں رکھنا ہے کہ ہم دینی فرائض زیادہ عمدگی اور مستعدی سے ادا کر سکیں ۔

جہاں تک روحانی تربیت کا تعلق ہے۔ یہاں آپ نے پنجگانہ نمازوں تہجد دعاؤں اور ذکر الٰہی کے ساتھ ساتھ علمی مقابلوں میں بھی حصہ لیا ہے۔ دینی علم کو بڑھانا ہمارے لئے از حد ضروری ہے۔ کیونکہ علم کے نتیجے میں ہی عمل کی توفیق ملتی ہے۔ اگر اس بات کا علم ہی نہ ہو کہ اسلام ہم سے کیا چاہتا ہے۔ تو ہم اسلام کے احکام کے مطابق عمل کس طرح کر سکتے ہیں۔ الغرض آپ نے یہاں تین دن نمونے کے طور پر جسمانی اور روحانی تربیت میں گذارے ہیں۔ لیکن اس تربیت کی حیثیت ایسی ہی ہے۔ جیسے کسی کو ایک نہایت خوش ذائقہ اور لذیذ کھانے کا مزہ چکھا دیا جائے۔ تین دن میں انسان کے اندر تبدیلی نہیں آ سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ لوگ واپس جا کر سال بھر تک اپنی اس تربیت کو جاری رکھیں اور اس کی برکات سے فائدہ اٹھاتے چلے جائیں میں امید کرتا ہوں کہ آپ بعد میں بھی اپنی اس تربیت کو جاری رکھیں گے۔ اور اس طرح اپنے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

نظم و ضبط اور اطاعت

جسمانی اور روحانی تربیت کی اہمیت کو واضح کرنے کے بعد محترم میاں صاحب موصوف نے بعض ایسے ذرائع پر بھی روشنی ڈالی جن سے اس دوگونہ تربیت کا فریضہ موثر طور پر ادا کیا جا سکتا ہے۔ اور جن کی مدد سے انسان بآسانی ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ اس ضمن میں آپ نے سب سے پہلے نظم و ضبط اور اطاعت کی روح اپنے اندر پیدا کرنے اور اسے ترقی دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا۔ ایک امر جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ ہے نظم و ضبط اور اطاعت کی روح مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ نوجوانوں کو نظم و ضبط اور اطاعت کا عادی بنایا جائے۔ اور اس طرح وہ اسلام کے سچے خادم بن سکیں۔ یہاں جو آپ نے ایک خاص پروگرام کے تحت تین دن گذارے ہیں اس کا مقصد یہی تھا کہ آپ میں تنظیم اور اطاعت کی روح ترقی کرے۔ اگر آپ نے یہاں رہ کر تنظیم اور اطاعت کی پابندی نہیں سیکھی تو آپ سے کس طرح توقع کی جا سکتی ہے کہ آپ باقی حصہ سال میں بھی اپنے کاموں میں تنظیم اور اطاعت کا مظاہرہ کریں گے۔ آپ کو چاہیئے کہ آپ ہر آن اپنے نفس کو ٹٹولتے رہیں اور غور کرتے رہیں کہ آپ سے بدنظمی اور عدم اطاعت کا تو اظہار نہیں ہو رہا۔ نفس کا یہ محاسبہ آپ کے لئے ہر آن صحیح راہ پر گامزن رہنے میں بہت ممد ثابت ہوگا۔ آپ کو یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ بدنظمی اور عدم اطاعت کا رجحان نفس کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے۔ جو شخص روزمرہ کے کاموں میں تنظیم اور اطاعت کا خیال نہیں رکھتا اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کے نفس کو گھن لگ رہا ہے۔ یہ کسی لحاظ سے بھی صحت مندی کی علامت نہیں ہے۔ اسے فوراً اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔ پھر نظم و ضبط اور اطاعت تو وہ بنیادی اوصاف ہیں کہ دین میں ہی نہیں بلکہ دنیوی کاموں میں بھی ان کی ضرورت اور اہمیت مسلم ہے۔ اگر نظم و ضبط اور اطاعت کی روح مفقود ہو جائے۔ تو دنیوی لحاظ سے بھی کامیابی کے رستے مسدود ہو جاتے ہیں پس اگر غور کریں۔ تو نظم و ضبط اور اطاعت کی آپ کو اپنی ذات کے لئے بھی ضرورت ہے دین ہو یا دنیا ان بنیادی اوصاف کے بغیر کامیابی کی امید نہیں کی جا سکتی

اسلامی اخلاق کی پابندی

دوران تقریر میں محترم میاں صاحب موصوف نے خدام کو بعض چھوٹے چھوٹے اسلامی اخلاق کی طرف بھی توجہ دلائی اور اس ضمن میں بالخصوص سر کو ہمیشہ ڈھانک کر رکھنے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا یہ باتیں بظاہر معمولی نظر آتی ہیں لیکن صحیح اسلامی روح کو اپنانے کے لئے ان چیزوں کی پابندی ضروری ہے۔ بالخصوص آجکل جب کہ بیماری کی وجہ سے حضور کی طبیعت کافی دنوں سے ناساز چلی آ رہی ہے خدام کو اسبات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان کا نمونہ حتی کہ کوئی ایک حرکت بھی حضور کے لئے تکلیف کا موجب نہ ہو۔ کل جب حضور یہاں تشریف لائے۔ تو بعض نوجوانوں کے سروں پر ٹوپی نہ تھی۔ یہ چیز اسلامی اخلاق اور عام آداب کے خلاف ہے۔ مجھے امید ہے کہ تمام خدام اس بات کا عہد کر کے یہاں سے اٹھیں گے کہ وہ اپنی ہر حرکت و سکون کو اسلامی اخلاق کا آئینہ دار بنائیں گے اور چھوٹے چھوٹے اسلامی اخلاق کی بھی پابندی کریں گے۔ اور منزبیت کے اثر کی وجہ سے انہیں بھلا نہیں دیں گے ۔

عبادات اور ذکر الٰہی میں شغف

محترم نائب صدر صاحب نے مزید فرمایا۔ ایک اور امر جس کی طرف میں خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ یہ ہے کہ خدام کو یہ بات کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ خدام کی تنظیم کا مقصد نوجوانوں میں روحانیت پیدا کرنا اور اسے ترقی دینا ہے۔ اس کے بغیر وہ اسلام کے سچے خادم نہیں بن سکتے۔ اسی لئے ۱۹۴۹ء کے اجتماع کے موقع پر حضور نے خدام کا حق واپس لے کر اس کی نگرانی خود اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔ اس سے حضور کا مقصد یہی تھا کہ خدام دعاؤں عبادات اور ذکر الٰہی میں شغف پیدا کر کے اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کریں اور اس طرح اسلام اور احمدیت کی غرض کو پورا کرنے والے بنیں۔ پس ہمیں عبادات دعاؤں اور ذکر الٰہی کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے اور ان میں اتنا شغف پیدا کرنا چاہیئے کہ ہم اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے مقرب بن جائیں۔ شغف کا نہ ہونا تو الگ رہا۔ اس شغف میں ٹکاؤ کی کیفیت رکھی جس کے لئے انگریزی میں state on کا لفظ بولا جاتا ہے خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اگر عبادات اور ذکر الٰہی کے شغف میں ترقی کے بجائے ٹکاؤ کی کیفیت پیدا ہو جائے تو یہ اسبات کی علامت ہے کہ تنزل کے آثار شروع ہونے ہی والے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ عبادات اور ذکر الٰہی میں ہمارا قدم ہر آن ترقی کی طرف بڑھتا رہے۔ حضور کو اس چیز کا کتنا خیال ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس امر سے ہی لگا سکتے ہیں کہ حضور نے آپ کو کل جو نیا پیغام دیا ہے۔ اس میں اس بات پر خاص زور دیا ہے کہ ہمیشہ جماعت میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہو جنہیں سچے رؤیا اور کشوف بکثرت ہوتے ہوں۔ اگر ہم نے اپنے اندر تبدیلی پیدا نہ کی۔ تو پھر خدا کسی اور قوم کو کھڑا کر دے گا۔ جو دین کی خاطر ہم سے زیادہ قربانی کرنے والی ہوگی۔ اور جو اپنے نیک نمونے سے دین کو دنیا میں غالب کر دکھائے گی۔ خدا کا دین تو اسکے ذریعہ غالب آ جائیگا لیکن ہمارے لئے یہ نہایت درجہ خسارے اور حسرت کا مقام ہوگا۔ پس ہمیں پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس تنظیم کا جو اصل مطمح نظر ہے۔ وہ ہمارے ذریعہ سے پورا ہو۔ اور اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے امام ایدہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں

عہد اور دُعا

اس ایمان افروز اور پُراثر خطاب کے بعد محترم نائب صدر صاحب نے پہلے خدام سے تبلیغ اسلام کے فریضے کو نسلاً بعد نسل ادا کرتے چلے جانے سے متعلق وہ تاریخی عہد لیا۔ جو حضور نے ایک روز قبل اجتماع میں خود تشریف لا کر خدام سے لیا تھا۔ بعد ازاں آپ نے خدام سے حسب معمول تین مرتبہ ان کا اپنا عہد دہرایا۔ خدام نے کھڑے ہو کر یہ دونوں عہد محترم نائب صدر صاحب کی اقتداء میں پورے جذبہ و جوش کے ساتھ دہرائے۔ ازاں بعد آپ نے خدام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اب میں اجتماع کے اختتام کا اعلان کرنے سے قبل دعا کرا دیتا ہوں۔ بیرہ

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ اپریل ۱۹۶۳ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

خیرپور

خواجہ عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ

چک $\frac{184}{7-R}$ ضلع بہاولنگر

چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب نمبردار } پریذیڈنٹ
" " امین

چوہدری نذیر احمد صاحب خادم سیکرٹری مال
" " محاسب

چک $\frac{55}{6-R}$ ضلع بہاولنگر

مستری محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ
" " امین

مونگ ضلع گجرات

سید غلام حیدر شاہ صاحب پریذیڈنٹ
" " سیکرٹری تعلیم
میاں محمد سعید صاحب " مال
" " امین
ماسٹر ریاض احمد صاحب " امور عامہ
" محاسب
امام علی صاحب کشمیری " اصلاح و ارشاد
ماسٹر سید احمد شاہ صاحب مدرس } " ضیافت
مولوی غلام رسول صاحب۔ وائس پریذیڈنٹ

گوٹھ باوا ضلع نوابشاہ

چوہدری شوکت علی صاحب۔ پریذیڈنٹ
چوہدری شبیر احمد صاحب۔ سیکرٹری مال
" " اصلاح و ارشاد

چک نمبر ۱۰۲-۱۰۳ نہر فتح

ضلع بہاولنگر

چوہدری نصیر اللہ خانصاحب پریذیڈنٹ
" " امین
چوہدری وزیر خانصاحب سیکرٹری مال
" " محاسب

موہلنکی ضلع گوجرانوالہ

چوہدری ارشاد اللہ صاحب۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد

پوگرا مشرقی پاکستان

شیخ مظہر الدین صاحب پریذیڈنٹ
مولوی منصور احمد صاحب وائس پریذیڈنٹ

جوہی ضلع دادو

ڈاکٹر ریاض احمد صاحب پریذیڈنٹ
شمس الدین صاحب سیکرٹری مال
" " تعلیم
ڈاکٹر محمد سلیم صاحب " اصلاح و ارشاد

چک نمبر ۳۸ جنوبی ضلع سرگودھا

محمد عیسےٰ صاحب۔ سیکرٹری مال

حیدرآباد (سندھ)

ملک محمود احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

لیاقت آباد ضلع میانوالی

ڈاکٹر شاہ نواز صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری احمد حسن صاحب سیکرٹری مال

چک $\frac{263}{E-B}$ ضلع منٹگمری

چوہدری محمد علی صاحب سیکرٹری امور عامہ
چوہدری نذیر احمد صاحب " اصلاح و ارشاد
چوہدری محمود احمد صاحب " زراعت

گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

ڈاکٹر حبیب اللہ خانصاحب سیکرٹری مال

چک نمبر ٦ علی پور ضلع لاہور

ملک گہنا صاحب پریذیڈنٹ
محمد الدین صاحب۔ سیکرٹری مال

چک $\frac{6}{11-L}$ ضلع منٹگمری

چوہدری رسول بخش صاحب پریذیڈنٹ
صوفی غلام رسول صاحب سیکرٹری مال

نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

چوہدری مہتاب الدین صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب سیکرٹری مال
مولوی محمد علی صاحب " اصلاح و ارشاد

فلات

عبدالمجید صاحب پریذیڈنٹ

چک نمبر $\frac{94}{ج-ب}$ ضلع لائلپور

مولوی رحیم بخش صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری شبیر احمد صاحب سیکرٹری مال (ص)

(ص)
چوہدری محمد الدین صاحب سیکرٹری امور عامہ
" " اصلاح و ارشاد
" " تعلیم

تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

ضلع سیالکوٹ

ماسٹر غلام حیدر صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری محمد عظیم صاحب سیکرٹری مال
مولوی بشیر احمد صاحب زاہد " اصلاح و ارشاد

چک $\frac{176}{7-R}$ ضلع بہاولنگر

چوہدری امام علی صاحب پریذیڈنٹ
" " امین
چوہدری خورشید احمد صاحب سیکرٹری مال
" " محاسب

بھمبر ضلع گجرات

سید محمد یوسف صاحب پریذیڈنٹ
" سیکرٹری مال
" " اصلاح و ارشاد

گوٹھ چوہدری شاہ دین

ضلع نوابشاہ

چوہدری شاہ دین صاحب پریذیڈنٹ
" نور دین صاحب۔ سیکرٹری مال
" غلام رسول صاحب " اصلاح و ارشاد

احمد نگر ضلع جھنگ

محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال

عبدالمجید خانصاحب۔ جنرل سیکرٹری
چوہدری علی شیر صاحب سیکرٹری ضیافت

شہر سلطان ضلع مظفرگڑھ

سردار غوث بخش صاحب پریذیڈنٹ
رحیم بخش صاحب۔ سیکرٹری مال

ناٹور ضلع راجشاہی

محمد رئیس الدین صاحب پریذیڈنٹ
محمد امیر علی صاحب سیکرٹری مال
شیخ محمد علی صاحب امین

چاہ اسمٰعیل والہ ضلع ڈیرہ غازیخاں

حاجی حسن خانصاحب۔ پریذیڈنٹ

تعمیر مساجد کیلئے غیر معمولی اخلاص

پانچ ماہ تنخواہ نہیں ملی لیکن قرضہ لیکر چندہ مسجد ادا کردیا

وکالت مال کی تازہ ڈاک میں فورٹ سنڈیمن کے ایک دوست کا مکتوب گرامی ان کے غیر معمولی اخلاص کا اظہار کر رہا ہے۔ جسے ہدیۂ قارئین کرنا ازدیاد ایمان ہوگا۔ وہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:

"میں پہلے اطلاع دے چکا ہوں کہ میری تنخواہ ابھی تک ملنی شروع نہیں ہوئی آج ہی اطلاع ملی ہے کہ میری تنخواہ کے کاغذات پانچ ماہ انتظار کرنے کے بعد فورٹ سنڈیمن کے سب سے بڑے آفس میں پہنچ چکے ہیں۔ فی الحال میں مسجد کی اہمیت کے پیش نظر مبلغ دوصد روپیہ بذریعہ چیک ارسال کر رہا ہوں ...... یہ رقم ادھار لے کر بھیج رہا ہوں۔"

بیرونی ممالک میں تعمیر مساجد کا شوق اعلائے کلمۃ اللہ کا جوش اور تبلیغ اسلام کا بے پناہ جذبہ رکھنے والے اور امام ہمام کے دامن سے وابستہ ہونے والے مخلصین سے اسی قسم کے قابل رشک نمونہ کی توقع کی جاسکتی ہے۔ جن کے دل شب و روز یہ شعر ورد کرتے رہتے ہیں۔

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
(کلام محمود)

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

اعانت الفضل

(۱) مکرم مسعود احمد صاحب محافظ خاص قصر خلافت نے مبلغ ۵/- روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے

(۲) مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب ۴۸ کمال سٹریٹ اسلامیہ پارک لاہور نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

متروکہ شہری قطعات کیلئے سکیم نمبر ۶ کا اعلان

خالی قطعات غیر محدود نیلام کے ذریعے فروخت کئے جائیں گے

لاہور ۵ نومبر۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے بحالیات کی سکیم ۶ کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کے تحت متروکہ خالی عمارتی قطعات اراضی چیف سیٹلمنٹ کمشنر کے مرتب کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق غیر محدود نیلام کے ذریعے فروخت کئے جائیں گے۔ جن قطعات اراضی پر خود تارکین وطن نے عمارتیں تعمیر کر رکھی تھیں۔ لیکن وہ آگ لگ جانے یا بارشوں یا سیلابوں کی وجہ سے تباہ ہو گئی ہیں۔ انہیں بھی خالی قطعات اراضی تصور کیا جائیگا

زمین کے جن ٹکڑوں پر مستقل عمارتیں تعمیر کر لی گئی ہیں۔ ان کے مالکانہ حقوق عطا کرنے کے لئے ان ٹکڑوں کی اس سال کی مروجہ قیمت معلوم کی جائیگی جس میں وہ الاٹ کئے گئے ہوں۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر ایسے قطعات اراضی کے مالکانہ حقوق عطا کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً درخواستیں طلب کرتے رہیں گے۔

چیف سیٹلمنٹ کمشنر کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے چیف سیٹلمنٹ کمشنر کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ مہاجرین کے معاوضہ و بحالیات کے قانون مجریہ ۱۹۵۸ء کی دفعہ نمبر ۱۶ (۱) (بی) (سی) کے مطابق عمارتوں کے قطعات اراضی کی فروخت کے لئے سکیم تیار کریں۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر کی پیش کردہ وہ سکیم مرکزی حکومت کی طرف سے منظور کر لی گئی ہے۔ لہٰذا چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے عوام کی آگاہی کے لئے اس سکیم کو شائع کر دیا ہے۔ جو سکیم نمبر ۶ کہلاتی ہے۔

اس سکیم میں مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ قانون کا مطلب مہاجرین کے معاوضہ و بحالی کا قانون مجریہ ۱۹۵۸ء ہے۔ (۲) قطعات کا مطلب متروکہ پلاٹ یا زمین کا ٹکڑا ہے۔ زمین کے یہ ٹکڑے انہیں متروکہ جائیداد قرار دینے کے وقت خالی پڑے تھے۔ اور ان میں کوئی مستقل عمارت تعمیر نہیں کی گئی تھی۔ یہ ٹکڑے کسی مستقل عمارت کے احاطہ کے اندر نہ تھے۔ ان میں حسب ذیل اقسام کے ٹکڑے شامل ہیں

(۱) ایسا ٹکڑا جس میں تارک وطن مالک نے مستقل عمارت تعمیر کی تھی۔ [illegible] اس عمارت کا رقبہ سارے قطعہ اراضی کے رقبہ کے ۱/۸ حصے سے زیادہ نہ ہو۔

(ب) زمین کا ایسا ٹکڑا جس پر تارک وطن مالک نے عمارت تعمیر کی تھی۔ لیکن وہ سیلابوں، آگ، اور کسی قدرتی مصیبت کی وجہ سے تباہ ہو گئی۔ بعد میں اس جگہ کوئی عمارت تعمیر کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو اس سے اس کے قطعہ اراضی ہونے پر کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ یعنی اسے سکیم نمبر ۶ کے مطابق زمین کا ٹکڑا ہی کہا جائیگا۔

(۳) مستقل عمارت کا مطلب یہ ہے کہ زمین کے ایسے ٹکڑے میں کسی ایسے منصوبے کے مطابق عمارت تیار کرائی گئی ہو۔ جسے مرکزی حکومت یا مغربی پاکستان کے محکمہ تعمیرات عامہ۔ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی کنٹونمنٹ بورڈ۔ امپروومنٹ ٹرسٹ یا کسی اور لوکل باڈی نے منظور کر رکھا ہو (ب) جو عمارت مذکورہ منصوبے کے تحت تو تعمیر نہ کی گئی ہو لیکن بعد میں اسے کسی مجاز افسر کی طرف سے منظور کر لیا گیا ہو

(ج) ایسی عمارت جس کی تعمیر کا منصوبہ کسی مجاز افسر کی طرف سے منظور نہ کیا گیا ہو۔ لیکن اسے اس قسم کے تعمیری سامان سے تعمیر کیا گیا ہو۔ جیسا کہ اس کے محل وقوع کی دوسری عمارتوں کی تعمیر کے لئے خرچ کیا جا چکا ہو اور یہ عمارت اس ٹکڑے کے کم از کم ایک چوتھائی حصے میں تعمیر کی گئی ہو۔ یا متعلقہ لوکل باڈی نے اپنے ضابطوں کے مطابق اس علاقہ میں عمارت کی تعمیر کے لئے کم از کم جتنا رقبہ مقرر کر رکھا ہو اس عمارت کی تعمیر میں کم از کم اس کا ۷۵ فیصد رقبہ استعمال کیا گیا ہو (د) کوئی اور عمارت جسے چیف سیٹلمنٹ کمشنر مستقل عمارت قرار دے دیں (ر) اس سلسلہ میں ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کو اختیار دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ اگر مناسب سمجھیں تو ایسی مستقل عمارت میں استعمال شدہ قطعہ اراضی کے تین گنا زیادہ رقبے کو متعلقہ قابض کے حوالے کر سکتے ہیں اور باقی ماندہ رقبہ کو عام نیلام کے ذریعے فروخت کر سکتے ہیں (۴) بازار کی مروجہ قیمت کا مطلب زمین کے متعلقہ ٹکڑے کی وہ قیمت ہے جو کسی لوکل باڈی کی طرف سے منظور شدہ شرح کے مطابق اس سال کے لئے مقرر کی گئی ہو جس میں یہ ٹکڑا کسی کے نام الاٹ کیا گیا ہو۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ متعلقہ ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر کی طرف سے اس کی منظوری دی گئی ہو۔ اگر متعلقہ سال کی مروجہ قیمت دستیاب نہ ہو سکے تو متعلقہ لوکل باڈی یا محکمہ مال کے کسی متعلقہ افسر کے مشورے سے ۱۹۵۹ء کی مروجہ قیمت معلوم کر لی جائے گی۔ اس کے بعد متعلقہ سال (جس سال یہ ٹکڑا الاٹ کیا گیا ہوگا) کی مروجہ قیمت معلوم کرنے کے لئے ۱۹۵۹ء اور متعلقہ سال کا فرق معلوم کیا جائے گا۔ وہ اس کے بعد ۱۹۵۹ء کی قیمت تین فیصد معلوم کر کے ایسے برسوں کے فرق سے ضرب دے دی جائے گی (س) اس سکیم میں استعمال شدہ دوسرے الفاظ جن کی وضاحت اس سکیم میں نہیں دی گئی دی ہیں جو معاوضہ اور بحالیات کے قانون مجریہ ۱۹۵۸ء یا اس قانون کے تحت تیار شدہ دوسری سکیموں میں استعمال ہو چکے ہیں۔ لہٰذا ان کا وہی مطلب لی جائے کہ جو متذکرہ قانون یا اس کے تحت تیار شدہ دوسری سکیموں میں لیا گیا ہے۔

درخواستیں

چیف سیٹلمنٹ کمشنر وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اعلان شائع کرانے کے بعد ایسے اشخاص سے زمین کے متعلقہ ٹکڑوں کے مالکانہ حقوق منتقل کرنے کے سلسلہ میں درخواستیں طلب کرتے رہیں گے۔ جنہوں نے ان میں معاوضہ اور بحالیات کے قانون مجریہ ۱۹۵۸ء کے پیراگراف ۱۳ کے مطابق مستقل عمارتیں تعمیر کر رکھی ہیں

(۳) درخواستوں کی دو دو نقلیں متعلقہ علاقے کے ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کے نام بھیجی جائیگی جس میں زمین کا ٹکڑا واقع ہو۔ اس درخواست میں حسب ذیل معلومات فراہم کرنا پڑیں گی۔

(۱) درخواست دہندہ کا نام (۲) ولدیت بنت۔ زوجہ۔ بیوہ (۳) مکمل پتہ (۴) معاوضہ کی کتاب کا نمبر (بشرطیکہ درخواست دہندہ دعویدار مہاجر ہو) (۵) زمین کے اس ٹکڑے کی تفصیلات جس میں مستقل عمارت تعمیر کر لی گئی ہو۔

(الف) سروے نمبر (ب) تارک وطن مالک کا نام (بشرطیکہ معلوم ہو) (ج) رقبہ (د) محل وقوع (ر) اگر کسی مجاز افسر کی طرف سے الاٹ کیا گیا تو الاٹمنٹ آرڈر کا نمبر اور تاریخ (الاٹمنٹ آرڈر کی مصدقہ نقل درخواست کے ہمراہ آنی ضروری ہے)

(۶) مستقل عمارت کی تفصیلات جو درخواست دہندہ نے اس قطعہ اراضی میں تعمیر کر رکھی ہو۔

ا۔ مستقل عمارت کا رقبہ

ب۔ کیا مستقل عمارت مکان یا دکان ہے۔

(ج) عمارت کتنی منزلہ ہے۔ چھتوں کی تعداد کیا تھا نقشہ کسی مجاز افسر نے منظور کیا تھا (منظوری کے سرٹیفکیٹ کی نقل ہمراہ آنی چاہیئے۔

(۵) مستقل عمارت پر تقریباً کتنا روپیہ صرف ہوا ہے۔ (۷) دوسری متعلقہ معلومات (۴) درخواست آنے پر ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر کی طرف سے رسید دی جائے گی۔ اور وہ اسے رجسٹر میں درج کریں گے۔ جو اس مقصد کے لئے تیار کیا جائیگا۔ (۵) اس کے بعد وہ درخواست کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں گے اور اگر وہ موقع کا معائنہ (بشرطیکہ ضروری ہو) کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچیں کہ متعلقہ عمارت کو مستقل عمارت کی حیثیت حاصل ہے۔ تو اس صورت میں وہ بحالیات کی سکیم ۶ کے ضمیمہ ۱ کے مطابق (بشرطیکہ درخواست دہندہ (دعویدار مہاجر ہو) یا ۹ کے مطابق (بشرطیکہ درخواست دہندہ غیر دعویدار یا مقامی ہو) حکم صادر کریں گے۔ (۱) جب درخواست دہندہ غیر دعویدار یا مقامی ہو) حکم صادر کریں گے۔

(۶) جب درخواست دہندہ معاوضہ کی کتاب میں زمین کے متعلقہ ٹکڑے کی قیمت درج کرائے گا۔ اور باقی ماندہ رقم کی قسطوں وغیرہ کا تصفیہ ہو جائیگا۔ تو اس صورت میں ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر مالکانہ حقوق کا عبوری سرٹیفکیٹ دے دیگا۔ اگر معاوضہ کی کتاب سے ساری قیمت وضع ہو جائے تو اس صورت میں ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر بیع نامہ جاری کر دیں گے۔

(۷) ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر جہاں مناسب سمجھیں گے سیٹلمنٹ سکیم نمبر ۱ کے مطابق عدالتی تحقیقات کریں گے اس کے بعد وہ اپنے دلائل دیں گے اور اس کے بعد مناسب حکم صادر کریں گے۔

گندم کی غیر سرکاری قیمت میں کمی

گجرات ۵ نومبر ضلع گجرات کے دس قصبات میں محکمہ خوراک کے انتظام کے ماتحت روٹیوں کی فروخت سے گندم کی غیر سرکاری قیمت میں ۲ روپے فی من کی کمی ہو گئی ہے اور روٹی راشن کا یہ انتظام جو گزشتہ دنوں ڈائرکٹر محکمہ خوراک کے احکامات پر کیا گیا تھا۔ اس وقت انتہائی خوش اسلوبی سے گجرات شہر جلالپور جٹاں۔ لالہ موسیٰ کھاریاں۔ سرائے عالمگیر۔ ڈنگہ۔ کنجاہ۔ ملکہ وال۔ رسول اور منڈی بہاء الدین میں چل رہا ہے

گجرات میں محکمہ خوراک کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ گجرات شہر کے سترہ تنوروں کو فی ہفتہ ایک سو بوری آٹا جلالپور جٹاں کے آٹھ تنوروں کو ساٹھ بوری لالہ موسیٰ کے سات تنوروں کو ساٹھ بوری منڈی بہاء الدین کے پانچ تنوروں کو ساٹھ بوری۔ رسول کے دو تنوروں کو چالیس بوری ملکہ وال کے دو تنوروں کو چار بوری ڈنگہ کے دو تنوروں کو دو بوری۔ سرائے عالمگیر کے تین تنوروں کو تین بوری۔ اور کھاریاں کے چار تنوروں کو چار بوری آٹا ہر ہفتے دیا جا رہا ہے

ترجمان نے مزید بتایا کہ ابھی تک ان کے نوٹس میں کوئی ایسی شکایت نہیں آئی جس سے یہ ظاہر ہو کہ روٹی سوا دو چھٹانک سے کم وزن کی فروخت کی جا رہی ہو یا عوام کو ان کی ضروریات کے مطابق روٹیاں نہ مل رہی ہوں۔ محکمہ کا عملہ تنوروں کی کڑی نگرانی کر رہا ہے۔ اور عوام اس نئے انتظام سے کامل طور پر مطمئن ہیں۔ کیونکہ انہیں آدھا راشن بھی باقاعدگی سے مل رہا ہے۔

درخواست دعا

والدہ اکرام الحق عباسی سخت بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(ظہور الحق عباسی بھیرہ)

اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کا لاہور سٹینڈ بیرون موچی گیٹ سے ۱۲ بل روڈ لاہور منتقل ہو گیا ہے۔ اُمید ہے احباب حسب سابق کمپنی کے ساتھ تعاون فرماتے رہیں گے۔ (مینجر)

"اے" قسم کے مکان کی درخواست کے لئے اس سے آدھی قیمت کے کلیم کی شرط

محکمہ آبادکاری کی طرف سے وضاحتی اعلان

لاہور ۷ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں واضح کیا گیا ہے کہ "اے" قسم کے گھروں کی شائع شدہ فہرست میں سے کسی گھر کو اپنے لئے وہی دعویدار مہاجر پسند کر سکتے ہیں جن کے کلیم کی قیمت رجسٹریشن آف کلیمز ایکٹ مجریہ ۱۹۵۵ کے جدول نمبر ۱ نمبر ۲ ، نمبر ۳ کے مطابق پسندیدہ مکان کی قیمت کے پچاس فی صد سے کم نہ ہو۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۹ء کے پاکستان گزٹ میں شائع شدہ نوٹیفکیشن میں سہواً جدول نمبر ۲ کا ذکر جدول نمبر ۱ نمبر ۲ و نمبر ۳ کے ساتھ ہو گیا ہے۔ حکومت نے اب دوبارہ اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ فارم "ای" پر درخواستیں ۱۴ نومبر ۱۹۵۹ء تک پیش کی جا سکتی ہیں۔ "اے" قسم کے گھروں کی جو فہرست اب شائع ہوئی ہے وہ ۱۶۲۵ مکانوں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ہر مکان کا سالانہ کرایہ اٹھارہ سو روپیہ یا اس سے زیادہ ہے۔ جب "اے" "بی" اور "سی" قسم کے مکانوں کی نئی فہرستیں شائع ہوں گی۔ اس وقت فارم "ای" پر حالات کے مطابق مزید درخواستیں طلب کی جائیں گی۔ اس وقت "اے" قسم کے مکانات کی جو فہرست شائع کی جا چکی ہے۔ اس کے کسی مکان کے لئے ایسے مہاجر درخواست دینے کے مستحق نہیں جن کے کلیموں کی قیمت ۳ ہزار روپے یا اس سے کم ہو۔ البتہ وہ ایسے مکانات کے لئے درخواستیں دے سکتے ہیں جو کنٹونمنٹ کے علاقوں میں واقع ہوں۔ اس جگہ اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ کنٹونمنٹ کے علاقوں کے متروکہ مکانوں اور دکانوں کی قیمت پچیس سالہ کرائے کی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے۔ جس مہاجر کا کلیم بائیس ہزار پانچ سو روپے تک ہو وہ بھی چھاؤنیوں کے علاقوں میں واقع "اے" قسم کے مکان (جس کا سالانہ کرایہ اٹھارہ سو روپیہ ہو) کے لئے درخواست پیش کر سکتا ہے۔ لیکن وہ چھاؤنی کے علاقہ میں ایسے مکان کے لئے درخواست نہیں دے سکتا جس کا سالانہ کرایہ اٹھارہ سو روپے سے زیادہ ہو۔

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا اختتامی اجلاس

(بقیہ صفحہ ۵)

کی توفیق عطا فرمائے۔ مجھے یقین ہے کہ خدام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کر رہے ہوں گے اور کسی نماز میں بھی اس دعا کو نہ بھولتے ہوں گے۔ خدام اس وقت بھی حضور کی شفایابی کے لئے دعا کریں اور آئندہ بھی خاص توجہ اور درد کے ساتھ التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

اس کے بعد محترم نائب صدر صاحب نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اجتماع کے اختتام کا اعلان فرمایا اور خدام کو واپس جانے کی اجازت دی۔ اس طرح خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع دعاؤں اور ذکر الٰہی کے ماحول میں جسمانی اور روحانی تربیت کی روایتی شان کے ساتھ تین روز تک جاری رہنے کے بعد اگلے سال پھر منعقد ہونے کے لئے ۲۵ اکتوبر کو ساڑھے تین بجے سہ پہر کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ خدام کو آئندہ سال پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر اس اجتماع میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

بھارتی جیٹ طیارہ تباہ ہو گیا

نئی دہلی ۷ نومبر گذشتہ منگل کو حیدرآباد دکن سے کچھ فاصلے پر بھارتی ہوائی فوج کے جیٹ طیارے میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے وہ گر کر تباہ ہو گیا۔ ہوا باز چھاتے کے ذریعہ زمین پر اترنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

یونین کونسلوں کے ارکان صدر و پارلیمنٹ کا انتخاب کریں گے

قطعی فیصلہ آئینی کمیشن کی روشنی میں کیا جائے گا (وزیر خارجہ)

کوئٹہ ۷ نومبر۔ کل مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے کہا "ممکن ہے بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے تحت یونین کونسلوں کے جو ارکان منتخب ہوں۔ انہیں صدر مملکت اور قومی پارلیمنٹ کے ارکان کے انتخاب کے سلسلے میں انتخابی ادارہ قرار دے دیا جائے۔ لیکن اس کا دارومدار آئینی کمیشن کی سفارشات پر ہے۔ یہ کمیشن عنقریب قائم کر دیا جائیگا۔

مسٹر منظور قادر کل صبح راولپنڈی روانہ ہونے سے پیشتر کوئٹہ کی پریس کانفرنس میں بیان دے رہے تھے۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا بنیادی جمہوریتوں کا انتظامی مرحلہ طے ہو گیا ہے۔ لیکن اس کا آئینی مرحلہ ابھی طے ہونا لازمی ہے۔ یہ مرحلہ آئینی کمیشن کی وساطت ہی سے طے کیا جا سکتا ہے۔ بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے تحت سب سے نچلی سطح پر جو ادارہ منتخب ہو گا اسے سارے نظام میں بنیادی حیثیت حاصل ہو گی۔ یہ ادارہ بالکل عوام پر مشتمل ہو گا۔ ان میں کوئی سرکاری افسر نہیں ہو گا۔ آپ نے کہا یہ نظام تجربہ ہے لوکل سیلف گورنمنٹ کے اس نظام کو چلانے کے ذمہ دار خود عوام ہوں گے۔ لیکن چلانے کا طریقہ پچھلے وقتوں سے بالکل مختلف ہو گا۔ پہلے وقتوں میں لوکل سیلف گورنمنٹ چلانے کا طریقہ یہ تھا کہ سرکاری افسر خود فیصلے کرتے تھے اور انہیں عوامی نمائندوں سے منسوب کر دیتے تھے۔ لیکن اب ایسا نہیں ہو گا اب فیصلہ کرنے والے خود عوام ہوں گے اور وہ اپنی مرضی سے فیصلہ کریں گے جس میں کسی طرح کی مداخلت نہیں کی جائے گی۔ وہ حکومت سے امداد کی درخواست کر سکیں گے اور حکومت ان کی امداد بھی کرے گی اور ان کی ضروریات کا بھی خیال رکھے گی۔

ایک نامہ نگار نے وزیر خارجہ کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ دستور کے ماہر ہیں اور پولیٹیکل سائنس کے بھی ماہر ہیں۔ کیا آپ کے خیال میں پاکستان کی موجودہ حکومت ایشیا بھر میں سب سے زیادہ جمہوری نہیں کیونکہ اس کے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان عوام میں بے حد ہر دلعزیز ہیں۔ مسٹر منظور قادر نے جواب دیا ہاں عملی طور پر یہ ایشیا بھر میں سب سے زیادہ جمہوری حکومت ہے۔ حکومت کا دارومدار بڑی حد تک برسر اقتدار افراد کی خصوصیات اور صلاحیتوں پر ہوتا ہے۔ پاکستان بڑا خوش قسمت ہے جس کا صدر ایک آدمی ہے جو ضبط و تحمل کا مالک ہے اور اپنے آپ پر خود کئی پابندیاں عائد کرتا ہے ظاہر ہے اچھی حکومت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ پر بھی پابندیاں عائد کرے۔ آپ نے کہا حکومت کے دائمی نظام کا تقاضا یہ ہے کہ بہتر انتظام کی ضمانت دینے کے لئے اچھے ادارے قائم کئے جائیں۔ آپ نے نامہ نگار کو مخاطب کر کے کہا مجھے آپ کے اس خیال سے بالکل اتفاق ہے کہ ہر دلعزیز صدر کی قیادت میں موجودہ حکومت بڑی مقبول ہے۔ اور اُسے عوام کی پوری طرح تائید و حمایت حاصل ہے۔ لیکن جب تک ملک میں ایسی مشینری قائم نہ ہو جس کے ذریعے عوام اپنی منظوری یا عدم منظوری کا اعلان کر سکیں۔ ملک کی اہم ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں یہی وجہ ہے کہ صدر مملکت خود ملک میں ایسے ٹھوس ادارے قائم کرنے کے مشتاق ہیں جو عوام کے مزاج کے مطابق ہوں جنہیں عوام سمجھ سکیں اور خود ہی انہیں چلائیں۔ جب صدر مملکت ایسے پروگرام کی تکمیل میں کامیاب ہو گئے تو میں دعوے سے کہہ سکوں گا کہ صحیح معنوں میں جمہوریت قائم ہو گئی ہے۔ مسٹر منظور قادر نے ایک اور نامہ نگار کو بتایا مستقبل کے آئین کا بنیادی اصول عوام کی بہبود ہو گا آپ نے اُمید ظاہر کی کہ آئین قوم کی بہبود کے ہر پہلو کا خیال رکھے گا۔ آپ نے کہا کہ صدر مملکت آئین کی تدوین و ترتیب کے بارے میں جو کچھ کہہ چکے ہیں۔ میں اس میں کوئی اضافہ کرنا نہیں چاہتا۔

درخواست دُعا

خاکسار کی بچی امۃ النصیر طاہرہ بوجہ بخار سخت بیمار ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ درد دل سے دعا کریں۔ کہ خدا وند کریم عزیزہ کو کامل

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ہائے ایجنسی ماہ اکتوبر ۵۹ء ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی ادائیگی ۱۵ اکتوبر تک ہو جانی ضروری ہے۔ ایجنٹ صاحبان نوٹ فرمالیں!

(مینیجر الفضل)